بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر: غلام نبی — یوم پنجشنبہ

جلد ۳۰ | ۱۹ ماہ امان ۱۳۲۱ ہش | یکم ربیع الاوّل ۱۳۶۱ھ | ۱۹ ماہ مارچ ۱۹۴۲ء | نمبر ۶۵

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۷ ماہ امان ۱۳۲۱ ہش۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو آج سر درد کی شکایت رہی احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے دُعا فرمائیں۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو گذشتہ شب کلائی کے جوڑ میں نقرس کا شدید درد اُٹھا جس کی وجہ سے ساری رات نیند نہ آئی۔ مگر اب کچھ افاقہ ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔

سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ بنت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق آج لاہور سے اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ ان کو ابھی تک بخار اور ورم و درد کی شکایت ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔

سیدہ ام وسیم احمد صاحب حرم ثالث حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو آج بخار اور سر درد کی شکایت رہی۔ احباب دُعائے صحت کریں۔

آج بعد نماز مغرب مسجد محلہ دارالفتوح میں حضرت میر محمد اسحاق صاحب نے دارالشیوخ کے یتامی کے ...

روزنامہ الفضل قادیان — یکم ربیع الاول ۱۳۶۱ھ

اپنی حفاظت کیلئے تشدّد بھی استعمال کیا جاسکتا ہے

اصُول اور قواعد بنانا بہت آسان ہے ہر حالت میں نرمی اور محبت کا اظہار کرنے کی تعلیم دینا بھی بہت سہل ہے۔ حتےٰ کہ دشمن کے تشدد اور جبر وستم کے مقابلہ میں بھی ہاتھ نہ اُٹھانے کی تلقین کرنے میں کوئی دِقت پیش نہیں آتی۔ لیکن ان امُور پر عمل کرنا۔ اور انہیں عملی زندگی میں استعمال کرنا نہایت مشکل۔ بلکہ ناممکن ہے۔ بائیبل میں کہہ تو دیا گیا۔ کہ اگر کوئی تمہارے داہنے گال پر طمانچہ مارے۔ تو بایاں بھی اس کی طرف پھیر دو۔ اور اگر کوئی تمہارا کُرتا چھینے۔ تو جبہ بھی اس کے حوالے کر دو۔ مگر انیس سَو سال گزر جانے کے باوجُود کوئی ایک مثال بھی ایسی نہیں مل سکتی۔ کہ دُنیا کے کسی گوشہ میں عیسائیوں کے کسی فرقہ نے بحیثیت قوم اس پر عمل کیا ہو۔ یا عمل کرنے کا خیال بھی دل میں آیا ہو۔ کیونکہ یہ قطعاً ناقابلِ عمل ہے۔

اس حقیقت کی موجودگی میں یہی رنگ کسی اور کا اختیار کرنا گو آزمودہ را آزمودن کا مصداق بنتا ہے۔ لیکن جب گاندھی جی نے کسی خاص مصلحت کے ماتحت عدم تشدد کی تحریک جاری کی۔ اور پھر اس پر اتنا زور دیا۔ کہ کہدیا کسی حالت میں بھی طاقت اور قوت سے کام لینا جائز نہیں۔ حتےٰ کہ اپنی عزت وآبرو جان ومال کی حفاظت کے لئے بھی طاقت کا مقابلہ طاقت سے نہیں کرنا چاہیئے۔ تو ایک گروہ ایسا پیدا ہوگیا۔ جو گاندھی جی کی ہاں میں ہاں ملانے لگا۔ اور ہمارے آریہ دوستوں نے تو اُسے ویدک دھرم کی صداقت کا نشان قرار دے دیا۔ لیکن جوں جوں حالات میں تبدیلی ہوتی جا رہی ہے۔ اور خطرات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ گاندھی جی کے ایسے معتقدین میں روز بروز کمی ہو رہی ہے۔ حتےٰ کہ وُہ اصحاب جو ان کے دست وبازو سمجھے جاتے ہیں۔ وُہ بھی ان کے خلاف کہہ رہے ہیں۔ چنانچہ گاندھی جی کے ایک بہت بڑے بھگت سردار پٹیل نے حال میں ایک پبلک جلسہ میں تقریر کی۔ جس میں کہا:۔

"اپنی حفاظت کرنا ہر انسان کا ابتدائی فرض ہے۔ یہ الگ بات ہے۔ کہ وُہ اس فرض کو بدامنی کے زمانہ میں تشدد یا عدم تشدد۔ یا دونوں ذرائع سے انجام دیتا ہے۔"

گویا گاندھی جی جو موجُودہ خطرناک جنگ میں بھی کامیابی کا واحد ذریعہ دشمن کے آگے ہتھیار ڈال دینا اور کسی رنگ میں بھی اس کا مقابلہ نہ کرنا سمجھتے ہیں۔ ان کے صریح خلاف ان کے ایک نائب عوام کو یہ بتا رہے ہیں۔ کہ اپنی حفاظت کرنے کا حق انسان کو ابتداء سے حاصل ہے۔ خواہ یہ حق تشدد کے ذریعہ یا عدم تشدد کے ذریعہ حاصل کیا جائے۔

پٹیل صاحب نے اپنے مفہُوم کی مزید تشریح کرتے ہُوئے ہندوؤں سے کہا:۔

"وُہ گزشتہ فسادات کی غلطی کو نہ دُہرائیں اور عدم تشدد کے پردہ میں بھاگنے کی کوشش نہ کریں۔ فرقہ وارانہ اتحاد کے لئے کوشش کرنی چاہیئے۔ لیکن اگر کسی وجہ سے فرقہ وارانہ فساد ہو جائے۔ تو ڈٹ کر مقابلہ کرنا چاہیئے۔ پولیس کی طرف سے حفاظت کا انتظار نہیں کرنا چاہیئے اندرونی حفاظت اور امن کے لئے اپنی تنظیم کرنی چاہیئے۔" (پرتاپ ۱۷۔ مارچ)

چونکہ فرقہ وارانہ فسادات سے مراد ہندو مسلم فسادات ہی ہیں۔ اس لئے کہا جا سکتا ہے۔ کہ ایسے فسادات کے موقعہ پر ان ہندوؤں کو جن کی تعداد مسلمانوں کے مقابلہ میں بہت زیادہ ہے۔ اور جو گزشتہ فرقہ وارانہ فسادات کے موقعہ پر اپنی کثرت کی وجہ سے مسلمانوں پر بے حد مظالم کر چکے ہیں۔ یہ تلقین کی جا رہی ہے۔ کہ وُہ ڈٹ کر مقابلہ کریں۔ اور یہ بات اپنے خیال میں بھی نہ لائیں۔ کہ کسی وقت گاندھی جی نے عدم تشدد کی تلقین کر کے اسے تمام کامیابیوں کا ذریعہ قرار دیا تھا۔

عدم تشدد کے حامیوں کی ذہنیت میں یہ انقلاب کیوں آیا۔ اور کیوں وُہ عدم تشدد کو بالائے طاق رکھنے کی تلقین کرنے لگے۔ محض اس لئے کہ جنگ کے خطرات روز بروز ہندوستان کے قریب آ رہے ہیں۔ اور ڈر ہے کہ ایسے وقت میں جبکہ حکومت کی ساری توجہ دُشمن کے اندفاع کی طرف ہے ملکی اور فرقہ وارانہ فسادات نہ شروع ہو جائیں۔

تعجب ہے۔ کہ اس قسم کے بیانات اور تحریکات کے متعلق گاندھی جی بالکل خاموشی اختیار کئے ہُوئے ہیں۔ وُہ نہ تو عدم تشدد کے متعلق اپنے ادعا کو ترک کرتے ہیں۔ اور نہ تشدد کو ضرورت کے وقت ضروری قرار دینے والوں کو غلطی پر قرار دے کر تنبیہ کرتے ہیں۔

دیہات میں قیام امن کا انتظام

حال میں ہز ایکسی لنسی گورنر یو۔ پی نے اس اہم امر کی طرف توجہ مبذول کی ہے کہ ہندوستان پر حملہ کے خطرہ کے سلسلہ میں دیہات میں بدامنی وغیرہ پھیل جانے کے متعلق جو افواہیں پھیلائی جاتی ہیں۔ ان کا انسداد کرنا چاہیئے۔ آپ نے کہا۔ یہ خوف بے بنیاد ہے۔ کہ دیہاتی رقبوں میں ہنگامے ہو سکیں گے۔ ڈاکہ زنی میں اضافہ ہو سکے گا۔ اور غنڈہ پن پھیل جائے گا۔ گورنمنٹ کے پاس کافی اختیارات موجُود ہیں۔ جن سے دیہاتی رقبے کی ہر شورش انگیزی ختم کی جا سکتی ہے۔ اور حکومت انہیں استعمال کرنے میں پس و پیش نہ کرے گی۔

دوسرے صُوبوں کی حکومتوں کو بھی اس بارے میں اپنے پختہ عزم وارادہ کا اظہار کرنا چاہیئے تاکہ شورش پسند عنصر بدامنی پھیلانے کی جرأت ہی نہ کر سکے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق اطلاع

چونکہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہُ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز عنقریب تشریف لانے والے ہیں۔ اس لئے اب کوئی خط وغیرہ سندھ کے پتہ پر حضُور کی خدمت میں ارسال نہ کیا جائے۔ بلکہ قادیان میں بھیجا جائے ؛

بائیسویں مجلس مشاورت کا ایجنڈا

یہ ایجنڈا حسب معمول دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کی طرف سے جماعتوں کو بھجوایا جا رہا ہے اگر کسی جماعت کو ۱۲ ماہ رواں تک نہ ملے۔ تو دوبارہ بھجوانے کے لئے دفتر کو اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔ (پرائیویٹ سیکرٹری)

انجمن میں وُہ کبھی زیر نقاب آتا نہیں

آسماں سے کوئی دُنیا پر عذاب آتا نہیں
ساتھ جب تک اسکی رحمت کا سحاب آتا نہیں

بجلیوں سے دل کی ظلمت مٹ نہیں سکتی کبھی
بام پر جب تک ہدیٰ کا آفتاب آتا نہیں

تعبد کے ساتھ جب تک ہو نہ شامل نستعین
زندگانی میں حقیقی انقلاب آتا نہیں

خون میں جب تک نہ نازل ہوں نئی رنگینیاں
لاکھ غازے ہوں کبھی رنگ شباب آتا نہیں

چھیڑتا اس کو نہیں جب تک پھر استاد ازل
رقص میں ہستی کا پھر تار رباب آتا نہیں

ہو گئے ہیں اپنی نادانی سے خود پنبہ بگوش
خود ہی حیراں ہیں ادھر سے کیوں جواب آتا نہیں

جس کی ہوں تنویر آنکھیں دیکھ لیتا ہے اسے
انجمن میں وُہ کبھی زیر نقاب آتا نہیں

خاکسار۔ روشن دین تنویر وکیل سیالکوٹ

سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جلسوں کے متعلق اعلان

جیسا کہ پہلے شائع ہو چکا ہے اب کے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جلسے ۲۹ مارچ ۱۹۴۲ء بروز اتوار منعقد ہوں گے۔ احباب کرام کو چاہیئے۔ کہ حسب معمول ان کو کامیاب بنانے کے لئے ابھی سے کوشش شروع کر دیں اور اپنے اپنے ہاں کے معززز اور اہل علم غیر مسلم احباب کو آمادہ کریں۔ کہ وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر تقریریں کریں۔ نیز ان جلسوں میں غیر مذاہب کے لوگوں کو بھی مدعو کرنے کے انتظامات کریں ؛

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

یقین جیسی کوئی چیز نہیں

"اے خدا کے طالب بندو کان کھولو اور سنو کہ یقین جیسی کوئی چیز نہیں۔ یقین ہی ہے جو گناہ سے چھڑاتا ہے۔ یقین ہی ہے جو نیکی کرنے کی قوت دیتا ہے۔ یقین ہی ہے۔ جو خدا کا عاشق صادق بناتا ہے۔ کیا تم گناہ کو بغیر یقین کے چھوڑ سکتے ہو۔ کیا تم جذبات نفس سے بغیر یقینی تجلی کے رک سکتے ہو۔ کیا تم بغیر یقین کے کوئی تسلی پا سکتے ہو۔ کیا تم بغیر یقین کے کوئی سچی تبدیلی پیدا کر سکتے ہو۔ کیا تم بغیر یقین کے کوئی سچی خوشحالی حاصل کر سکتے ہو۔ کیا آسمان کے نیچے کوئی ایسا کفارہ اور ایسا فدیہ ہے۔ جو تم سے گناہ ترک کرا سکے۔ کیا مریم کا بیٹا عیسیٰ ایسا ہے۔ کہ اس کا مصنوعی خون گناہ سے چھڑائے گا۔ اے عیسائیو ایسا جھوٹ مت بولو جس سے زمین ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے۔ یسوع خود اپنی نجات کے لئے یقین کا محتاج تھا۔ اور اس نے یقین کیا اور نجات پائی۔ افسوس ہے ان عیسائیوں پر جو یہ کہہ کر مخلوق کو دھوکا دیتے ہیں۔ کہ ہم نے مسیح کے خون سے گناہ سے نجات پائی ہے۔ حالانکہ وہ سر سے پیر تک گناہ میں غرق ہیں۔ وہ نہیں جانتے۔ کہ ان کا کون خدا ہے۔ بلکہ زندگی تو غفلت آمیز ہے۔ شراب کی مستی ان کے دماغ میں ہے مگر وہ پاک مستی جو آسمان سے اترتی ہے۔ اس سے وہ بے خبر ہیں۔ اور جو زندگی خدا کے ساتھ ہوتی ہے۔ اور جو پاک زندگی کے نتائج ہوتے ہیں۔ وُہ اس سے بے نصیب ہیں۔ پس تم یاد رکھو کہ بغیر یقین کے تم تاریک زندگی سے باہر نہیں آ سکتے۔ اور نہ رُوح القدس تمہیں مل سکتا ہے۔" (کشتی نوح)

حفظان صحت کے متعلق احباب سے گذارش

صفائی اور پبلک کی صحت کے پیش نظر ٹاؤن کمیٹی قادیان نے اس امر کی حکام بالا سے منظوری حاصل کی ہے۔ کہ پاخانوں کو صاف کرنے کے سوراخ جو پبلک گذرگاہوں پر ہوں۔ ان کو بند کر دیا جائے۔ اس قانون کا اعلان بذریعہ منادی و اشتہار مطبوعہ کیا گیا۔ اور درخواست کی گئی۔ کہ لوگ خود بخود ایسے سوراخ بند کرا دیں۔ اس غرض کے لئے دو ماہ کی مہلت دی گئی۔ مگر افسوس ہے کہ بہت کم دوستوں نے اس طرف توجہ کی ہے۔ اب کمیٹی مجبور ہے۔ کہ قانونی طریق پر یہ کام کرائے۔ لیکن اگر کمیٹی نے نوٹس جاری کئے۔ تو اس کی خلاف ورزی پر ضرور ہوگا۔ کہ کچھ رقم بطور معاوضہ لی جائے یا مقدمہ عدالت میں دیا جائے۔ یہ دونوں امر تکلیف دہ ہونگے احباب کو چاہیئے۔ کہ ایک ہفتہ کے اندر اندر ایسے پاخانوں کو باہر کی طرف سے بند کر دیں۔ اور صفائی اپنے صحن کی طرف سے کرایا کریں قادیان ایسی تعلیم یافتہ۔ صفائی پسند۔ اور حفظان صحت کے اصول سے واقف پبلک کو ایسے کاموں میں ٹاؤن کمیٹی کے ساتھ پورا پورا تعاون کرنا چاہیئے۔

چندہ کشمیر ریلیف فنڈ

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے مسلمانان کشمیر کے متعلق رفاہِ عام کے جو کام جاری کر رکھے ہیں۔ انہیں اس وقت بند کر دینا گذشتہ کئے ہوئے کام کو بھی ضائع کر دینے کے مترادف ہے۔ پس احباب کرام کو یاد رہنا چاہیئے۔ کہ کشمیر کا کام جاری ہے۔ اور اس کے لئے روپیہ کی ضرورت ہے۔ کشمیر ریلیف فنڈ کا چندہ ایک پائی فی روپیہ ماہوار ادا کرتے جائیں۔ اور وُہ احباب جو اب نئے ملازم ہوئے ہیں۔ انہیں بھی یہ چندہ باقاعدہ ادا کرنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ چندہ تو ایک نفل ہے۔ اور نوافل اللہ تعالےٰ کے قرب کا باعث ہوتے ہیں۔ پس ہر احمدی کو یہ چندہ ادا کرنا چاہیئے ؛

(فنانشل سیکرٹری کشمیر ریلیف فنڈ)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیاں موجودہ جنگوں کے متعلق

از جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ

(۷)

بأسِ شدید میں اقوامِ مسلم کی شمولیت

سورۂ مریم کے پانچویں رکوع میں امت اسلامیہ کے عہدِ ناخلفی اور ان کے دوبارہ رجوع باسلام ہونے۔ اور ان کے احیاء ثانی کی واضح بشارت دینے کے بعد اللہ تعالےٰ سورۂ کہف کے بأس شدید والی ہنگامہ آرائی کے مضمون کا سلسلہ دوبارہ شروع کرتا۔ اور فرماتا ہے۔ فو ربّك لنحشرنّھم والشیاطین (واؤ یہاں معیت کے معنوں میں ہے۔ اور الشیاطین مفعول معہ ہے) تیرے رب کی قسم کہ ہم اس موعودہ احیاء کی خاطر ان ناخلف مسلمانوں کو بھی ان متکبر گمراہ کُن قوموں کے ساتھ ہنگامہ آرائی کے لئے اکٹھا کریں گے۔ ثم لنحضرنّھم حول جھنّم جثیًّا۔ وُہ جہنم میں پڑنے سے بھاگیں گے لیکن ہم انہیں گھٹنوں کے بل گرا کر اس کے اردگرد حاضر کریں گے۔ یعنی وُہ اس کے لئے مجبور کر دیئے جائیں گے۔ ثم لننزعنّ من کلّ شیعۃٍ ایّھم اشدّ علی الرحمٰن عتیا۔ پھر ہم ہر ایک گروہ میں سے اُن لوگوں کو کھینچ کھینچ کر اس محشرِ جہنم کے لئے الگ کرتے چلے جائیں گے۔ جو رحمان کے سامنے سب سے زیادہ سرکش ومتکبّر ہیں۔ ثم لنحن اعلم بالذین ھم اولیٰ بھا صلیًّا۔ اور ہم بہتر جانتے ہیں۔ کہ ان میں سے جہنم میں جھونکے جانے کا کون زیادہ مستحق ہے۔ وان منکم الّا واردھا۔ تم میں سے سبھی اس آگ میں پڑیں گے۔ کان علےٰ ربّك حتمًا مقضیًّا یہ قضائے آسمانی ہے۔ اس کا حتمی فیصلہ ہو چکا ہے۔ یہ حتمی وعدہ وہی ہے۔ جو سورۂ کہف میں ان الفاظ بیان ہوا ہے۔ و یوم نسیّر الجبال وتری الارض بارزۃً وحشرنٰھم فلم نغادر منھم احدًا۔ جس دن تمام زمین میدانِ جنگ بن جائے گی۔ اور ہم ان عیسائی اقوام کو ہنگامہ آرائی کے لئے اکٹھا کریں گے۔ فلم نغادر منھم احدًا۔ تو ہم ان میں سے کسی کو پیچھے نہ رہنے دیں گے۔ یہی مفہوم ہے سورۂ مریم کی اس آیت کا۔ ان منکم الّا واردھا۔ تم میں سے ہر ایک اس میں داخل ہوگا۔ سوائے اس فرق کے کہ اس میں مسلم اقوام کو بھی ان کے ساتھ شریک کرنے کا ذکر ہے۔ یعنی موعودہ عالمگیر محشر میں عیسائی اقوام بھی اور ناخلف مسلم اقوام بھی شریک ہوں گی۔ کان علیٰ ربّك حتمًا مقضیًّا۔ اس بارہ میں حتمی فیصلہ ہو چکا ہے۔ جو تیرے رب کو پُورا کرنا ہے۔ ثم ننجی الذین اتقوا۔ پھر بأسِ شدید والے جنگ وقتال کے بعد متقیوں کی نجات ہو گی۔ ونذر الظّٰلمین فیھا جثیًّا۔ اور ظالم اپاہج ہو کر بیٹھ جائیں گے۔

قل من کان فی الضلالۃ فلیمدد لہ الرحمٰن مدًّا۔ کہو کہ یہ جو ضالین کا گروہ ہے۔ رحمٰن ان کو خواہ کتنی ترقی دے۔ آخر دو باتیں ضرور ہوں گی۔ حتّیٰ اذا رأوا ما یوعدون۔ یہاں تک کہ وُہ بأس شدید جس کا انہیں وعدہ دیا جا رہا ہے۔ جب وُہ اُسے دیکھیں گے۔ امّا العذاب یا وُہ سزا ہوگی۔ جس کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ و امّا السّاعۃ یا وُہ گھڑی آئے گی جس میں وُہ بیدار ہوں گے۔ فسیعلمون من ھو شرٌّ مکانًا۔ اُس گھڑی ان کو پتہ لگ جائے گا کہ جس مقام پر وُہ اتنا عرصہ ٹھہرے رہے۔ وُہ نہایت ہی بُرا مقام ہے۔ واضعف جندًا۔ اور یہ کہ ان کا لاؤلشکر الٰہی تدبیر کے سامنے ایسچ ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی فرماتے ہیں:۔ "خدا ایک ہی ہاتھ میں کفر کی سب تدبیروں کو باطل کر دے گا۔ اور یورپ کو سچے خدا کا پتہ لگے گا۔ حضرت حزقیئل بھی فرماتے ہیں کہ یاجوج و ماجوج کے لئے بڑی فوج کشی اور اُن پر آگ برسانے کا جو سامان کیا جائے گا۔ یہ اس لئے ہوگا۔ کہ وے جانیں۔ کہ خداوند میں ہوں۔"

سورۂ مریم کا پانچواں رکوع

یہ رکوع سورۂ کہف کے پانچویں اور چھٹے رکوع کا ہی مثنّیٰ ہے۔ یعنی دُوسرے الفاظ میں اسی بات کا اعادہ ہے۔ ان تینوں رکوعوں کو پہلو بہ پہلو پڑھ کر دیکھیں۔ ایک ایک بات میں معنی اور مفہوم کا اشتراک اور یگانگت نمایاں ہے۔ سورۂ مریم کے اس سیاقِ کلام کی وضاحت کے ساتھ اُس کے آخری رکوع کا مدعا ومقصود بھی از خود واضح ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ تکاد السمٰوٰت یتفطّرن منہ وتنشقّ الارض وتخرّ الجبال ھدًّا۔ قریب ہے۔ کہ آسمان پھٹیں اور زمین میں شگاف پڑ جائیں۔ اور پہاڑ گر پڑیں ان دعوا للرحمٰن ولدًا۔ اس لئے کہ رحمٰن کے لئے ایک شفیع نجات دہندہ بیٹا تجویز کیا گیا۔ لقد جئتم شیئًا اِدًّا۔ تم نے بہت ہی خطرناک بات کہی ہے۔ فلا تعجل علیھم انّما نعدّ لھم عدًّا۔ سو ان کے لئے جلدی نہ کر۔ ہم خود ہی ان کے لئے ایک بہت بڑی تیاری کر رہے ہیں۔ ونسوق المجرمین الیٰ جھنّم وِردًا۔ اور ان مجرموں کو جنہوں نے خدا سے تعلق قطع کیا۔ جہنم میں داخل ہونے کے لئے ہانکیں گے۔ لا یملکون الشفاعۃ الّا من اتخذ عند الرحمٰن عھدًا۔ کوئی شفاعت ان کے کام نہیں آئے گی۔ ہاں مگر انہی کے لئے جن کے لئے رحمٰن کا عہد ہو چکا ہے۔ ان الذین اٰمنوا وعملوا الصالحات سیجعل لھم الرحمٰن ودًّا۔ اعمالِ صالحہ بجا لانے والے مومنوں کو اپنی خاص شفقت ورحمت سے نوازے گا۔ فانّما یسّرنٰہ بلسانك لتبشّر بہ المتّقین وتنذر بہ قومًا لدًّا۔ اب ہم نے تیرے لئے عربی زبان میں بأس شدید والی پیشگوئی کو سمجھنے کے لئے بالکل آسان کر دیا ہے۔ تاکہ تو اس سے متقیوں کو بشارت دے۔ اور اس قوم کو بدانجام سے ڈرائے۔ جو کفر اور فسق وفجور میں گڑ گئی ہیں۔ وکم اھلکنا قبلھم من قرنٍ ھل تحسّ منھم من احدٍ او تسمع لھم رکزًا۔ کتنی ہی قوموں کو ہم نے اسی دُنیا میں ان سے پہلے ہلاک کر دیا۔ کیا تو ان میں سے کسی کی آہٹ پاتا ہے۔ یا محسوس کرتا ہے۔ کہ ان کا بھی کوئی وجود تھا۔ یہی سلوک اقوام یاجوج وماجوج کے ساتھ ہوگا۔

سورۂ کہف اور سورۂ مریم کے مضامین میں فرق

خلاصہ یہ کہ سورۂ کہف میں بأس شدید کا انذاری پہلو واضح کیا گیا تھا۔ اور اس کے مبشر پہلو کا ضمناً ذکر کیا گیا ہے۔ سورۂ مریم میں اس پیشگوئی کا مبشر پہلو زیادہ واضح کیا گیا۔ اور منذر پہلو کا ذکر ضمناً کیا گیا ہے اور دونوں سورتوں میں بأس شدید کے اس حصہ کا ذکر ہے۔ جو جہنم والی لشکر کشی سے تعلق رکھتا ہے جس کی آگ آسمان سے برسیگی۔ اور زمین کو تہ وبالا کر دیگی۔ آیت تکاد السمٰوٰت یتفطّرن منہ وتنشقّ الارض وتخرّ الجبال ھدًّا۔ آج سے کچھ سال قبل علماء فصاحت و بلاغت کے نزدیک ایک کلام بلیغ وفصیح کی حیثیت سے زیادہ وقعت نہ رکھتی تھی۔ اور ان کے نزدیک یہ جائز ہے۔ کہ کوئی امر معنوی جو نظروں سے پوشیدہ ہو۔ مبالغہ کی صورت میں بیان کیا جائے۔ اور ان علماء کی سمجھ میں نہ آتا تھا۔ کہ آسمان کیونکر پھٹیں گے۔ زمین میں شگاف کیسے پڑیں گے پہاڑ کیسے لرزہ بر اندام ہونگے۔ اور پھر ان ساری باتوں کا فتنۂ مسیحیت یا فتنۂ یاجوج وماجوج سے کیا تعلق ہے۔ مگر آج ہماری آنکھوں کے سامنے آسمان پھٹ رہے ہیں۔ زمین دھنسی جا رہی ہے۔ اور پہاڑ لرزاں وخیزاں ہیں۔ وانّا لجاعلون ما علیھا صعیدًا جرزًا کا ہیبت ناک منظر ہمارے سامنے ہے۔

موعودہ بأس شدید کا جہنم

مَیں بتا چکا ہُوں۔ کہ اقوامِ یاجوج وماجوج کا ہنگامہ خیز فتنہ جس کی خبر سابقہ انبیاء علیہم السلام نے دی۔ سورۂ کہف کی کُھلی پیشگوئی کے مطابق عیسائی اقوام کے ساتھ مخصوص ہے۔ اور یہ بھی بتا چکا ہُوں۔ کہ ان تمام پیشگوئیوں میں ایک بڑی لشکر کشی ایک خطرناک جنگ کی خبر دی گئی ہے۔ جس میں سلطنتیں سلطنتوں سے۔ قومیں قوموں سے سمندر کی موجوں کی طرح ٹکرائیں گی۔ اور میں یہ بھی بتلا چکا ہُوں۔ کہ ان تمام اگلی پچھلی پیشگوئیوں میں جہنم کے بھڑکائے جانے کا بھی ذکر ہے۔ جس کی آگ کی دیواریں چاروں طرف سے انہیں گھیرے میں لے لیں گی۔ آسمان سے بھی آگ برسائی جائیگی اور زمین سے بھی آگ برسائی جائے گی۔ وہ آگ بالفاظ حضرت حزقیئل ایک شدت کا مینہ۔ بڑے بڑے اولے۔ آگ اور گندھک کا مینہ ہوگا۔ (باب ۳۸) اور قرآن مجید کے الفاظ میں وُہ حُسبانًا من السّماء شواظٌ من نارٍ ونحاسٌ۔ آگ اور دُھواں ہوگا۔ جو آسمان سے برسایا جائے گا۔

اور ان کلمات وحی میں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر نازل ہوئے۔ آگ اور دھوئیں اور فوجوں کا آسمان سے نازل ہونا ہے ان تمام پیشگوئیوں میں اس عذاب الیم کو جہاں قیامت اور یوم الحساب قرار دیا ہے۔ وہاں اس سے مراد آخرت والا جہنم نہیں۔ بلکہ اس سے یقینی طور پر مراد اسی دنیا میں۔ اسی زمین پر برپا ہونے والا تباہ کن جہنم ہے۔ جو ما علی الارض کو صعیداً جُرزاً و صعیداً زلقاً بنانے والا ہے۔ اور جس کے لئے قومیں بھی مخصوص کی گئی ہیں۔ اور سالوں اور دنوں میں اس کے برپا ہونے کی میعاد بھی مقرر کی گئی ہے۔ اور اس کا بد انجام اور نیک انجام بھی معین کر دیا گیا ہے۔ قرآن مجید کی آیات بینات میں بأس شدید کے بارے میں الفاظ ما علی الارض کی تصریح بار بار ہونے کے باوجود یہ خیال کرنا کہ ان پیشگوئیوں میں جہنم کے الفاظ سے مراد اخروی جہنم ہے۔ خود قرآن مجید کے بیان کی تغلیط ہے۔ قرآن مجید کھلے الفاظ میں وتری الارض بارزۃ و حشرناھم کہہ کر زمین پر قائم ہونے والے محشر کارزار کی خبر دیتا ہے۔ جس کا نقشہ ہماری آنکھوں کے سامنے ہے۔

اللہ تعالےٰ نے سورۂ مریم کے آخری رکوع میں تو یہاں تک فرمایا ہے۔ کہ الم تر انا ارسلنا الشیاطین علی الکافرین تؤزھم ازّا۔ یعنی ہم گمراہ کن سرداروں کو کافروں پر چھوڑ دیں گے۔ وہ انہیں بڑی جنگ کے لئے برانگیختہ کریں گے۔ ارسل کے معنی چھوڑ دیا۔ ازّاً کے معنی لڑائی کے لئے فوجوں پر فوجیں بھیجنا۔ آیت ارسلنا الشیاطین علی الکافرین تؤزھم ازّاً۔ آیت ترکنا یومئذٍ یموج بعضھم فی بعض کے ہم معنی ہے۔ یعنی ہم متکبر اور گمراہ کن سرداروں کو کفار پر چھوڑ دیں گے۔ وہ انہیں ابھار ابھار کر ایک بڑی لشکر کشی کے لئے آمادہ کرینگے ونعد لھم عدّاً۔ ان کے لئے ہم ایک بڑی تیاری کریں گے۔ اور یہ تیاری دو قسم کی ہوگی۔ یوم نحشر المتقین الی الرحمٰن وفداً۔ ایک طرف متقیوں کو رحمٰن سے خطاب عزت پانے کے لئے جمع کریں گے۔ اور دوسری طرف نسوق المجرمین الی جہنم ورداً۔ مجرموں کو ہانک کر جہنم کی گھاٹ اتاریں گے۔

پس اگر یہ اخروی جہنم ہے تو اس میں قیامت کے روز شیطانوں کا کیا کام۔ اور وہاں جنگ کے لئے ایک دوسرے کو برانگیختہ کرنے کے کیا معنی۔ اور وہاں بڑی تیاری کرنے اور پے در پے فوجیں بھیجنے کا کیا موقعہ؟ دراصل یہاں بأس شدید والی جنگ اور تیاری ہی کا ذکر ہے۔ اور مابعد کی آیت وکم اھلکنا قبلھم من قرنٍ ھم احسن اثاثاً ورئیاً۔ اس مضمون کو بالکل واضح کر دیتی ہے۔ اس آیت میں اثاثہ و سرمایہ کی تباہی کا ذکر کیا گیا ہے۔ اور جس اثاثہ و سرمایہ کی تباہی کا یہاں ذکر ہے۔ یہ وہی تباہی ہے جو نافرمان قوموں کو اس دنیا میں پیش آئی۔ قیامت کے روز یہ اثاثاً ورئیاً۔ یعنی سامان زیبائش خانہ داری و جلوہ افروزی کہاں کہ وہ تباہ و برباد کئے جائیں گے۔

پس یہ تیاری ان کی دنیا و مافیہا کی ہی ہلاکت کی تیاری ہے۔ جس کا سورۂ مریم کی آیات میں ذکر کیا گیا ہے۔ اللہ تعالےٰ اس بأس یعنی جنگ شدید والی قیامت خیز ہلاکت کے متعلق ہی جو ما علی الارض کو صعیداً جرزاً بنانے والی ہے۔ فرماتا ہے فوربک لنحشرنّھم والشیاطین ثم لنحضرنّھم حول جہنم جثیّاً۔ یعنی ہم ان ناہنجار مسلم اقوام کو بھی انہی شیطانوں کے ساتھ آتش افشاں محشر کے لئے اکٹھا کریں گے۔ خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی جہاں نارِ حاشر۔ یعنی لوگوں کو اکٹھا کرنے والی آگ کی خبر دی ہے۔ وہاں اس کے متعلق یہ تصریح بھی فرما دی ہے۔ کہ وہ قیامت سے پہلے دجال اور یاجوج ماجوج کے زمانہ میں اس روئے زمین پر ظاہر ہوگی۔ اگر کوئی نادان آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس تصریح کے بعد بھی ظاہر ہونے والی موعودہ آگ کے متعلق جو آپ کی پیشگوئی کے مطابق ہماری آنکھوں کے سامنے اس دنیا میں ظاہر ہو چکی ہے۔ اور جس سے بأس شدید والا موعودہ محشر عیسائی اقوام یاجوج و ماجوج میں برپا ہے۔ اپنی آنکھیں بند کر لے۔ تو ایسے کو دن طبع ناسمجھ کو کون سمجھائے۔

بیرون ہند کے لئے وعدوں کی آخری تاریخ

"تحریک جدید سال ہشتم" میں بہت سے افراد اور جماعتوں نے نمایاں اضافہ کے ساتھ اپنے امام کے حضور وعدے پیش کئے ہیں۔ اس لئے کہ مطالبہ "خاص الخاص نمایاں اضافہ" کا ہی ہؤا تھا۔ بلکہ یہ کہ ایک ماہ کی ہر قسم کی آمد دی جائے۔ چنانچہ کئی ہیں۔ جنہوں نے نہ صرف ایک ماہ کی آمد کا وعدہ کیا۔ بلکہ رقم بھی اسی وقت ادا کر دی۔ یا اب ۳۱ مارچ سے قبل ادا کرنے کے لئے جد وجہد کر رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان کو جزائے خیر دے۔

بیرون ہند کی جماعتوں اور افراد کے وعدے کا وقت ۳۰ اپریل بالکل قریب آ گیا اور یہ اخبار غالباً ایک ہفتہ قبل لے گا پس بیرون ہند کے احباب کو اپنے وعدوں میں اس اصل کو نہیں بھولنا چاہیئے۔ کہ "تحریک جدید کے آخری تین سالوں میں سے پہلے سال" میں اتنی قربانی ہر شخص کو کرنی چاہیئے جو کم سے کم ایک ماہ کی آمد کے برابر ہو۔ بیرون ہند کے دوست بھی اس پر عمل پیرا ہیں۔ چنانچہ چودھری عنائت اللہ صاحب نیروبی نے چودس سال کا چندہ اپنا اور اپنی والدہ مرحومہ کی طرف سے ادا کر چکے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا ۲۸ نومبر ۱۹۴۱ء کا خطبہ پڑھ کر ۵۰ شلنگ کا وعدہ کیا۔ اور ادا بھی کر دیا۔ پھر جب حضور کا ۹ جنوری ۱۹۴۲ء کا خطبہ جو ۱۴ جنوری ۱۹۴۲ء کے اخبار میں نکلا ہے۔ پڑھا تو ۲۰ شلنگ کا اضافہ کر کے اپنی ایک ماہ کی پوری آمد کر دی۔ اور یہ رقم بھی ادا کر دی۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(۲) بابو محمد اسحاق صاحب عابد سمندر پار سے لکھتے ہیں۔ کہ میری ہندوستان کی آمدنی ۲۶ روپے ماہوار تھی۔ جو نومبر ۱۹۴۱ء میں ہی پیش حضور کی جا چکی ہے۔ مگر حضور کا ۱۴ جنوری کے اخبار "الفضل" والا خطبہ پڑھ کر دل کہتا ہے۔ کہ ایک ماہ کی آمدنی پوری کرنی چاہیئے۔ اس لئے ۶۳ اور ارسال ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(۳) ڈاکٹر محمد خان صاحب عدن۔ اللہ تعالےٰ نے محض اپنے فضل سے اس سال حج کا سامان غیب سے فرما دیا۔ اس وجہ سے تحریک جدید کے وعدے میں دیر ہوئی۔ حضور کا فرمان خطبہ میں یہی ہے۔ کہ ۳۱ مارچ تک وعدوں کو پورا کرنا چاہیئے۔ تا سلسلہ کو زیادہ فائدہ پہونچے۔ اس لئے بجائے وعدہ کے ۱۵۰ روپے کی رقم آج ہی ارسال بحضور ہے۔ اس کے علاوہ میں نے اپنے گزشتہ سالوں کے چندوں میں اضافہ کیا تھا۔ جس میں سے ۶۶ میرے ذمہ ہیں۔ چونکہ دنیا کے حالات دن بدن تیزی سے بدلتے جا رہے ہیں۔ نہ معلوم کل کیا ہو جائیگا اس لئے میں نے یہی بہتر جانا کہ اپنا حساب تحریک جدید بے باق کر دوں۔ بلکہ اب فکر یہ ہے۔ کہ سال نہم و سال دہم کا چندہ بھی جس قدر جلدی ہو سکے ادا کر دوں۔ تا ایسا نہ ہو۔ کہ شامت اعمال سے موقعہ ہاتھ سے نکل جائے۔ اور پھر کف افسوس ملنا پڑے۔ آپ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے حضور ہم غریب الوطن اور بے بس و بیکس لوگوں کے لئے دعا کے لئے عرض کرتے رہا کریں۔

تحریک جدید کا چندہ جو احباب یکمشت ادا کرتے ہیں۔ جس دن ان کا چندہ مرکز میں داخل ہوتا ہے۔ اسی دن حضور کے پیش کر کے دعا کی درخواست کی جاتی ہے۔ یا وہ جو قسط وار دیتے ہیں۔ جس دن ان کی آخری قسط آتی ہے ان کا نام دعا کے لئے حضور کے پیش کیا جاتا ہے۔ یا اگر کوئی خاص تاریخ مقرر ہو۔ تو اس دن تمام دوستوں کی ایک مکمل فہرست جن کے وعدے پورے ہو چکے ہوں۔ حضور کے پیش کی جاتی ہے۔ جیسا کہ اب ۳۱ مارچ مقرر ہے ہندوستان یا بیرون ہند کی جو جماعتیں یا افراد ۳۱ مارچ تک وعدے پورے کریں گے ان کے نام حضور کے پیش کئے جائیں گے۔ بیرون ہند کے احباب کو یاد رہے۔ کہ وعدوں کی آخری تاریخ ۳۰ اپریل ۱۹۴۲ء ہے۔ اور بیرون ہند کے جو احباب ۳۱ جولائی ۱۹۴۲ء تک اپنے وعدے کی رقم سو فی صدی پوری کریں گے۔ وہ سابقون کی پہلی فہرست میں ہوں گے اللہ تعالےٰ توفیق عطا فرمائے۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

نتیجہ امتحان کتاب "لیکچر لاہور" کا اعلان

یہ امتحان جو ۸ تبلیغ (فروری) ۱۳۲۱ ہش کو منعقد ہوا۔ اس کا نتیجہ شائع کیا جا رہا ہے۔ پرچہ کے پچاس نمبر تھے جن میں سے پاس ہونے کے لئے کم از کم ۱۷ نمبر حاصل کرنے ضروری تھے۔ کل ۳۰۶ امیدواران شامل ہوئے۔ ان میں ۷۵ خواتین قادیان و بیرونجات ہیں۔ پاس ہونے والوں کی تعداد ۲۷۹ ہے۔ گویا نتیجہ تقریباً ۹۰ فیصدی رہا۔ اول مجلس دارالبرکات قادیان کے ایک رکن ماسٹر محمد الدین صاحب الور۔ اور دوم مجلس لائلپور کے ایک دوست مسٹر محمد عبد اللہ صاحب بی۔ ایس۔ سی رہے۔ اول الذکر نے ۴۷ اور موخر الذکر نے ۴۶ نمبر حاصل کئے۔ مجلس مرکزیہ ان کی اور دوسرے کامیاب ہونے والوں کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کرتی ہوئی مستدعی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کے لئے اس اعزاز و کامیابی کو آئندہ سیدنا "مدینۃ العلم" سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کا پیش خیمہ بنائے۔ انشاء اللہ تمام پاس ہونے والے احباب کو سندات کامیابی اور اول و دوم رہنے والوں کو انعامات بھیج دیئے جائیں گے۔ آئندہ امتحان انشاء اللہ ۲۶ شہادت (اپریل) ہوگا۔ جس کے لئے "تجلیات الٰہیہ اور برکات الدعا" کل ۵۲ صفحات کی ضخامت اور ۳ قیمت کا کورس مقرر ہے۔ امید ہے کہ تمام دوست جو اس امتحان میں شامل ہوئے ہیں۔ آئندہ امتحان میں بھی نہ صرف خود شامل ہوں گے۔ بلکہ اپنے دیگر بھائی اور بہنوں کو بھی زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک کرنے کی سعی فرمائیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ ہو۔ اور ان کی کوششوں کو بارآور کرے۔ وجزاہم عنا احسن الجزاء

خاکسار مشتاق احمد مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

لاہور شہر:۔ گنج مغلپورہ: (۱) محمد اسحاق صاحب نثار $\frac{17}{50}$ (۲) محمد ابراہیم صاحب ۱۷ (۳) نفیر اللہ صاحب ۲۱ (۴) محمد منیر صاحب ۱۷ (۵) محمد اسمٰعیل صاحب ۲۰ (۶) عبد الباسط خانصاحب ۳۵ (۷) محترمہ شہزادی تسنیم صاحبہ ۳۵ (۸) غلام احمد صاحب ڈار ۴۱ (۹) آفتاب احمد صاحب سعید ۴۰ (۱۰) ڈاکٹر احمد علی صاحب ۳۷ **سول لائن:۔** (۱۱) محترمہ رضیہ دلشاد صاحبہ ۳۱ (۱۲) غلام محمد ثالث صاحب ۳۱ (۱۳) میر داد خانصاحب ۲۱ **سلطان پورہ:۔** (۱۴) عطا محمد صاحب ۳۷ (۱۵) محمود احمد صاحب ۳۹ (۱۶) شیخ عبد الحمید صاحب ۳۱ (۱۷) ملک احسان اللہ صاحب ۳۹ (۱۸) سعید احمد صاحب ۲۷ **میوروڈ:۔** (۱۹) محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ ۲۷ (۲۰) برکات احمد صاحب بی۔ اے ۴۱ (۲۱) بشیر احمد صاحب ڈار ۱۰ (۲۲) چودہری غلام احمد صاحب ایم۔ اے ۴۰ (۲۳) نور الحق خانصاحب ۴۰ (۲۴) ملک رشید احمد صاحب ۱۰ (۲۵) چودہری غلام احمد صاحب ۲۳ (۲۶) محفوظ الرحمٰن صاحب ۲۵ **لائلپور** (۲۷) نور محمد صاحب ۲۳ (۲۸) **محمد عبد اللہ صاحب بی۔ ایس۔ سی ۴۶** (۲۹) نفیر محمد صاحب ۴۴ (۳۰) عبد العزیز صاحب ۳۹ (۳۱) عبد الحمید صاحب ۳۵ **ٹوبہ ٹیک سنگھ** (۳۲) محمد عبد الرحیم خانصاحب ۲۹ (۳۳) امۃ الحمید صاحبہ ۳۰ (۳۴) محترمہ امۃ اللطیف بیگم صاحبہ ۲۲ (۳۵) فضل کریم صاحب بی۔ اے ۳۸ **حیدرآباد دکن:۔** (۳۶) میر محمد یوسف صاحب سعید ۲۶ (۳۷) محمد امام غوری صاحب ۲۵ (۳۸) عزیز حسین صاحب ۳۷ (۳۹) امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ سیٹھ شیر علی محمد صاحب ۱۹ (۴۰) خلیل احمد صاحب ۵ (۴۱) احمد عبد العزیز صاحب ۲۹ (۴۲) حبیب اللہ خانصاحب ۳۶ (۴۳) ابو حامد صاحب ۲۶ (۴۴) کمال الدین صاحب ۳۰ (۴۵) محمود احمد صاحب ۲۹ (۴۶) غلام محمد صاحب ۳۹ (۴۷) محمد شریف احمد صاحب ۲۴ (۴۸) میر افتخار احمد صاحب ۱۰ **سکندرآباد** (۴۹) فضل الرحمٰن صاحب ۳۱ (۵۰) سیٹھ علی محمد اللہ دین صاحب ۴۰ (۵۱) سیٹھ یوسف احمد اللہ دین صاحب ۳۰ **سیالکوٹ** (۵۲) محترمہ نیاز بیگم صاحبہ ۱۸ (۵۳) محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ ۳۶ (۵۴) محترمہ مبارکہ قمر صاحبہ ۳۵ (۵۵) سیدہ شوکت صاحبہ ۳۵ (۵۶) سیدہ آسیہ صاحبہ ۳۰ (۵۷) سیدہ امۃ السلام صاحبہ ۳۴ (۵۸) سیدہ قمر النساء صاحبہ ۲۴ (۵۹) سیدہ تنویر الاسلام صاحبہ ۱۷ (۶۰) سیدہ فیاض حمیدہ صاحبہ فیضی ۳۴ (۶۱) سید اعجاز احمد صاحب ۳۵ (۶۲) سید منظور احمد صاحب ۳۷ (۶۳) عزیز الحق صاحب ۴۱ (۶۴) محمد اقبال صاحب ۳۱ (۶۵) خدا بخش صاحب عبد ۳۵ **پوہلہ مہاراں** (۶۶) محترمہ ام کلثوم بیگم صاحبہ ۳۵ **کپورتھلہ** (۶۷) ناصرہ بیگم صاحبہ ۳۶ **دہلی شہر** (۶۸) ہدایت اللہ صاحب منصور ۴۰ (۶۹) عبد اللہ خانصاحب ۴۵ (۷۰) لطیف احمد صاحب طاہر ۲۷ (۷۱) محمد اسلام صاحب میر ککھی ۱۸ (۷۲) صلاح الدین صاحب ۳۹ (۷۳) شیخ محمود مظفر صاحب ۸ (۷۴) عبد السلام صاحب اختر ۴۴ (۷۵) محمد شریف صاحب ۱۷ **نئی دہلی** (۷۶) بشیر احمد خانصاحب ۲۹ (۷۷) چودہری محمد نواز صاحب ۳۶ **امرتسر شہر** (۷۸) حافظ بشیر احمد صاحب ۲۵ (۷۹) محمد سیلان صاحب ۲۸ (۸۰) چودہری محمد اسحاق صاحب بقاپوری ۳۶ **کراچی** (۸۱) عبد الرحیم بیگ صاحب ۴۱ (۸۲) محمد نواز خانصاحب ککھی ۴۱ (۸۳) انور علی صاحب ۴۱ (۸۴) امین الدین صاحب عباسی ۴۱ (۸۵) مرزا اسیر احمد صاحب ۲۹ (۸۶) فضل احمد صاحب ۴۳ (۸۷) منیر احمد خانصاحب ۳۲ (۸۸) غلام حسین صاحب ۴۰ **راولپنڈی** (۸۹) شیخ بشیر احمد صاحب اجمیری ۱۷ (۹۰) محمد شفیع صاحب ۱۷ (۹۱) عبد الرشید صاحب ۳۴ **ونیاپور** (۹۲) محمد اسمٰعیل صاحب ۳۲ (۹۳) غلام نادر صاحب ۲۸ (۹۴) محمد منیر صاحب ۱۷ (۹۵) محمد سلطان صاحب ۱۱ **لودھراں** (۹۶) محمد منظور احمد خانصاحب ایاز ۲۲ **کریام** (۹۷) عبد الغنی صاحب ۱۷ (۹۸) احمد خانصاحب ۱۰ (۹۹) محمد یوسف صاحب خیال ۱۱ (۱۰۰) فضل احمد خانصاحب ۲۸ (۱۰۱) نعمت خانصاحب ۱۷ **احمدیہ کالونی (مونگھیر)** (۱۰۲) سیدہ رضیہ بیگم صاحبہ اعجاز ۳۲ **منڈی وم (مدراس)** (۱۰۳) مسٹر محمود الحسن صاحب آئی۔ سی۔ ایس ۴۳ (۱۰۴) محترمہ مسز زینب حسن صاحبہ ۳۸ (۱۰۵) محترمہ ہاجرہ بیگم صاحبہ ۴۳ **مظفر گڑھ:۔** (۱۰۶) محترمہ زینب النساء صاحبہ ۴۵ **کلکتہ:۔** (۱۰۷) عبد الحمید خانصاحب ۴۳ (۱۰۸) سید ہمایوں جاہ صاحب ۴۳ (۱۰۹) محمد شمس الدین صاحب ۳۱ **بھاگلپور** (۱۱۰) محترمہ خولہ صاحبہ ۳۰ **سرگودھا** (۱۱۱) محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ ۳۱ (۱۱۲) چودہری فضل احمد صاحب اے۔ ڈی۔ آئی ۳۹ (۱۱۳) حمیدہ بیگم صاحبہ بنت چودہری فضل احمد صاحب ۳۱ (۱۱۴) حمیدہ بیگم صاحبہ بنت چودہری محمد بخش صاحب تاتونگو ۳۵ **چک نمبر ۹۹ شمالی:۔** (۱۱۵) سلطان احمد صاحب ۲۷ (۱۱۶) حمید احمد صاحب ۳۰ (۱۱۷) بشیر احمد صاحب ۵ (۱۱۸) محمد طفیل صاحب ۳۵ **فیروزپور چھاؤنی** (۱۱۹) محمد یوسف خانصاحب ۳۵ (۱۲۰) عنایت اللہ خانصاحب خلیل ۲۷ (۱۲۱) احمد حسن صاحب ۳۱ (۱۲۲) فضل محمد خانصاحب ۲۷ **سیدوالا:۔** (۱۲۳) غلام اللہ صاحب اسلم ۲۱ (۱۲۴) گلزار احمد صاحب زرگر ۱۷ (۱۲۵) محمد ابراہیم صاحب ۳۳ (۱۲۶) محمد شفیع صاحب ۵ (۱۲۷) حکیم احمد الدین صاحب ۱۰ (۱۲۸) محمد یوسف صاحب ۳۲ (۱۲۹) عبد السلام صاحب ۱۷ (۱۳۰) محمد یحییٰ صاحب ۱۷ **گجرات** (۱۳۱) محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ ۲۷ **جنگل پور:۔** (۱۳۲) نواب دین صاحب ۴۳ (۱۳۳) میرزا محمد حسین صاحب ۴۱ **کان پور** (۱۳۴) عبد القادر صاحب ۱۷ **متفرق** (۱۳۵) اللہ داد صاحب ۳۹ **جمشید پور** (۱۳۶) محمد سلیمان صاحب ۲۵ (۱۳۷) عبد الحی صاحب ۲۶ (۱۳۸) بشیر احمد صاحب چغتائی ۳۴ (۱۳۹) سید حمید الدین صاحب احمد ۲۹ (۱۴۰) عبد السمیع صاحب ۲۸ (۱۴۱) سید ظفیر احمد صاحب ۳۷ (۱۴۲) سید حمام الدین صاحب احمد ۳۷ (۱۴۳) عبد القیوم صاحب ۲۲ (۱۴۴) عزیز اللہ صاحب ۳۰

مرد بیکار دزد شود یا بیمار
بیکار کون ہے؟

بیکار صرف وہی نہیں جو اپنی ضروریات زندگی مہیا کرنے کیلئے کوئی آمدنی نہیں رکھتا۔ بلکہ جو شخص اپنے اوقات کا کچھ حصہ فضول ضائع کر دیتا ہے۔ وہ بھی بیکار ہے۔ جو قومی اور دینی کاموں میں حصہ نہیں لیتا وہ بھی بیکار ہے۔ جو مخلوق خدا کی خدمت میں اپنے اوقات کا کچھ حصہ صرف نہیں کرتا وہ بھی بیکار ہے۔ جو ایک حالت پر قانع ہو جاتا ہے اور اپنے مستقبل کو شاندار اور مفید بنانے کی جائز کوشش

بجٹ میں ترمیم کے متعلق ضروری اعلان

"بجٹوں کی ترمیم کے متعلق ایک ضروری اعلان" کے عنوان کے ماتحت اخبار "الفضل" مجریہ ۱۴ فروری ۱۹۴۲ء کے ذریعہ عہدیداران جماعت احمدیہ کو مطلع کیا گیا تھا۔ کہ

"بعض جماعتیں چندہ عام یا حصہ آمد کی منہائی (بوجہ تبادلہ وغیرہ) کی اطلاع دیتے وقت چندہ جلسہ سالانہ کا ذکر نہیں کرتے حالانکہ چندہ جلسہ سالانہ کا بجٹ علیحدہ مقرر کیا جاتا ہے اسلئے اگر بجٹ چندہ جلسہ سالانہ کی بھی ترمیم کرانی مطلوب ہو۔ تو وہ بھی ابھی کرالی جائے۔"

اس اعلان کے بعد بہت کم جماعتوں نے اپنے بجٹ چندہ جلسہ سالانہ کی ترمیم کروائی ہے۔ حالانکہ تمام جماعتوں کو دفتر ہذا کی طرف سے نوماہی تحریک کے ذریعہ بجٹ اور بقایا چندہ جلسہ سالانہ سے آگاہ کیا جا چکا ہے۔ اگر اب بھی جن جماعتوں نے ترمیم نہ کروائی۔ تو دفتر اس کا مطلب یہ سمجھیگا۔ کہ ہمارا تحریر کردہ بجٹ اور بقایا پر جماعتوں کو کوئی اعتراض نہیں۔ اور وہ اسکو تسلیم کرتے ہیں۔ نیز چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کے متعلق بارہا توجہ دلائی جاچکی ہے۔ مگر ابھی تک بعض جماعتوں نے بقایا چندہ کی وصولی کی طرف پوری توجہ نہیں کی۔ حالانکہ اب سال کے اختتام میں صرف ڈیڑھ ماہ باقی رہ گیا ہے۔ لہذا اس قلیل مدت میں جماعتوں کو کوشش کرکے اپنا اپنا بجٹ چندہ جلسہ سالانہ پورا کرنا چاہیئے۔ تاکہ امسال کا مقررہ مجموعی بجٹ چندہ جلسہ سالانہ ۲۵۰۰۰ روپے پورا ہو جائے۔ اسوقت تک اس مد میں صرف ۲۱۷۲۳ روپے کی رقم وصول ہوئی ہے۔

ناظر بیت المال

سکرٹریان وصایا توجہ فرمائیں

ماہ مئی۔ جون اور جولائی ۱۹۴۱ء میں مندرجہ ذیل رقوم دفتر محاسب میں موصول ہوئی ہیں۔ ان میں سے بعض تو سکرٹری صاحبان نے اپنے نام پر ارسال کی ہیں۔ اور یہ نہیں بتایا۔ کہ یہ کس موصی کی رقم ہے۔ بعض رقوم کے ساتھ نمبر وصیت درج نہیں کیا گیا۔ اور دفتر بہشتی مقبرہ کو بھی ان کے صحیح نمبر کا علم نہیں ہو سکا کیونکہ ایک ایک نام کے کئی موصی ہیں۔ بعض کا نمبر درج ہے۔ لیکن درحقیقت وہ نمبر غلط ہے۔ اس لئے ارسال کنندگان کو چاہیئے۔ کہ دفتر ہذا کو مطلع کریں۔ کہ یہ رقوم کس کس موصی کی ہیں۔ اور ان کا صحیح نمبر وصیت کیا ہے۔ نمبر وصیت موصیان کے سرٹیفکیٹ یا فارم وصیت سے معلوم ہو سکتا ہے۔ سکرٹریان کو چاہیئے۔ کہ آئندہ وصیت کے بارہ میں خاص خیال رکھیں۔ اور کسی موصی کی رقم بغیر نمبر وصیت کے ارسال نہ فرمادیں۔

سکرٹری بہشتی مقبرہ

نام موصی	نمبر کوپن	رقم	نام ارسال کنندہ	کیفیت
ملک عبدالحمید	۶۸۶ / ۲۹-۵-۴۱	۲/۱۳	محمد حسین صاحب فیروز پور چھاؤنی	نمبر وصیت درج نہیں ہے
۲۴۹۲	۱۲۵۲ / ۲۳-۶-۴۱	۵/-	عبدالجمیل صاحب شاہجہانپور	یہ نمبر غلط ہے صحیح نمبر اور موصی کا نام درکار ہے
چوہدری بوٹے خان	۱۳۶۷ / ۲۶-۶-۴۱	۱/۱۳	از ادرا بھاگو بھٹی	موصی کا نام اور نمبر درکار ہے غالباً سیکرٹری کے نام پر آئی ہے
محمد خاں صاحب	۱۳۷۳ / ۲۶-۶-۴۱	۲/۸	سکرٹری جگن لدھیانہ	موصی کا نام اور نمبر درکار ہے سکرٹری نے اپنے نام پر ارسال کی ہے
چوہدری فضل الدین صاحب	۱۵۴۹ / ۷-۷-۴۱	۱۰/-	چوہدری لبیب الدین صاحب	موصی کا نمبر وصیت درکار ہے
نام ندارد	۱۷۸۴ / ۱۶-۷-۴۱	۵/-	عبدالحمید صاحب بھینی شرقپور	موصی کا نام اور نمبر درکار ہے

احمدیہ کیلنڈر

نئے سال کا ہجری شمسی کیلنڈر طبع ہو گیا ہے جس میں ہجری قمری مہینے اور ۱۹۴۲ء کے عیسوی مہینے معہ تعطیلات شامل ہیں۔ خدا کے فضل سے احباب نے اسے بہت پسند فرمایا۔ دیدہ زیب ہونے کے علاوہ نہایت واضح اور پہلے سے بڑے سائز پر ہے۔ قیمت میں بھی رعایت کردی گئی ہے۔ ۴ر کی بجائے ۳ر فی کیلنڈر مل سکتا ہے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کا منشاء مبارک اس کیلنڈر کو جماعت احمدیہ کے علاوہ دوسرے مسلمانوں میں بھی شائع کرنے کا ہے۔ اسلئے جہاں ہر احمدی گھر میں یہ کیلنڈر ہونا چاہیئے۔ وہاں دوسرے مسلمانوں کیلئے بھی تحفۃً خریدنا چاہیئے۔ مزید رعایت یہ ہے۔ کہ چار یا چار سے زیادہ کیلنڈر منگوانے کی صورت میں خرچ ڈاک معاف

مہتمم نشر و اشاعت

نارتھ ویسٹرن ریلوے

فسٹ کلاس سیکنڈ گریڈ الیکٹریکل جرنی مینوں کی تین عارضی اسامیوں کیلئے بمشاہرہ ۶۵-۵-۸۵-۲/- روپے پر درخواستیں مطلوب ہیں ان اسامیوں میں سے ایک اے۔آئی اینڈ ڈی۔ای اور دو مسلمانوں کے لئے مخصوص ہیں۔

اور دو سیکنڈ کلاس فسٹ گریڈ اسسٹنٹ الیکٹریکل چارج مینوں کی عارضی اسامیوں (جن میں ایک مسلمانوں اور ایک اے۔آئی اور ڈی۔ای کیلئے مخصوص ہے۔ بمشاہرہ ۱۰۰-۱۰-۲/-۱۲۰ روپیہ پر درخواستیں مطلوب ہیں۔

چونکہ موجودہ ایک سال کیلئے تمام قوموں کی ایک فہرست انتظاریہ بھی مرتب کی جارہی ہے، اس لئے دیگر اقوام کے لوگ بھی درخواست دے سکتے ہیں۔

مورخہ ۶-۵-۴۲ کو جرنی مینوں کیلئے عمر ۲۱ سے ۲۸ سال اور اسسٹنٹ چارج مینوں کے لئے ۳۵ سال کم عمر کے آدمیوں کو ترجیح دی جائیگی مجوزہ فارموں پر درخواستیں پہنچنے کی آخری تاریخ مورخہ ۲۰ اپریل ۱۹۴۲ء ہے۔

جرنی مینوں کی اسامیوں کیلئے صرف وہی اصحاب درخواست دے سکتے ہیں جنہوں نے کسی منظور شدہ ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ یا کالج سے تربیت حاصل کرنے کے علاوہ کسی باقاعدہ ورکشاپ سے کم از کم ۔۔۔ سالہ عملی تجربہ بھی حاصل کیا ہو۔

اسسٹنٹ چارج مینوں کی اسامیوں کیلئے صرف وہی درخواست دیں جنہوں نے پنجاب کالج آف انجنیئرنگ اینڈ ٹکنالوجی لاہور سے اے کلاس کا ڈپلومہ حاصل کیا ہو یا بنارس ہندو یونیورسٹی کا گریجوایٹ یا اس کے مساوی کسی دوسرے منظور شدہ ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ کا تربیت یافتہ ہو۔

جو آدمی اسوقت ملازمت میں ہیں۔ وہ بھی درخواست دے سکتے ہیں مفصل معلومات حاصل کرنے کیلئے ٹکٹ لگا کر اور پتہ لکھکر لفافہ جس کے بائیں کونے کے اوپر "اسامیاں برائے الیکٹریکل جرنی مین" یا "الیکٹریکل اسسٹنٹ چارج مین" (جسطرح کی صورت ہو) جنرل منیجر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور کے نام بھیجنا چاہیئے

جنرل منیجر

مندرجہ ذیل احباب نوٹ فرمالیں

(گذشتہ سے پیوستہ)

ذیل میں ان اصحاب کے اسمائے گرامی درج کئے جاتے ہیں جنکا چندہ ختم ہو چکا ہے یا ۲۰ ر اپریل ۱۹۴۲ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ ان میں وہ اصحاب بھی شامل ہیں جو بالعموم بذریعہ محاسب چندہ ارسال فرمایا کرتے ہیں۔ تمام احباب کی خدمت میں مؤدبانہ گذارش ہے۔ کہ اپنا نام دیکھ کر فوراً چندہ ارسال فرمادیں۔ جو دوست ۷ر اپریل ۴۲ء تک اپنا چندہ ارسال فرمادیں گے۔ ان کی خدمت میں دی۔ پی ارسال نہیں ہونگے۔ لیکن جن اصحاب کی طرف سے اس تاریخ تک چندہ وصول نہ ہوگا۔ ہم ان کی خدمت میں ۸ر اپریل کو دی۔ پی ارسال کردیں گے۔ امید ہے۔ احباب جلد سے جلد چندہ ادا فرمانے کی کوشش کریں گے۔

خاکسار منیجر

۱۴۸۵۳ - فرینڈ اینڈ کو
۱۴۸۸۳ - منشی محمد الدین صاحب
۱۴۸۹۳ - ملک ہدایت اللہ صاحب
۱۴۹۱۹ - شیخ عبد الغنی صاحب
۱۴۹۲۷ - حوالدار سوندہا خانصاحب
۱۴۹۴۱ - ملک عزیز احمد صاحب
۱۴۹۸۷ - محمد احمد صاحب
۱۴۹۸۸ - شیخ غلام علی صاحب
۱۴۹۹۹ - مولوی محمد علی صاحب ایم۔ اے
۱۵۰۲۴ - ڈاکٹر عنیر احمد صاحب
۱۵۰۲۹ - محمد شفیع صاحب
۱۵۰۳۵ - بسمل صاحب
۱۵۰۳۷ - بابو محمد شریف صاحب
۱۵۰۶۴ - ایم۔ کے قریشی صاحب
۱۵۱۱۰ - ایم محمد حسین صاحب
۱۵۱۱۲ - منیجر صاحب احمدیہ لائبریری
۱۵۱۱۶ - منشی محی الدین صاحب
۱۵۱۲۱ - ایم عیسٰے صاحب
۱۵۱۴۵ - عبد المجید صاحب
۱۵۱۴۷ - فیض احمد صاحب
۱۵۱۵۰ - غلام رسول صاحب
۱۵۱۷۸ - شیخ محمد اسمٰعیل صاحب
۱۵۱۹۱ - ملک نصیر احمد صاحب
۱۵۱۹۳ - میر ضیاء اللہ صاحب
۱۵۱۹۷ - مرزا محمد شریف بیگ صاحب
۱۵۱۹۸ - چوہدری عبد المالک صاحب
۱۵۲۰۹ - خواجہ عبد العزیز صاحب
۱۵۲۲۷ - میاں فضل الدین صاحب
۱۵۲۳۳ - بابو عبد الغفور صاحب
۱۵۲۵۱ - حکیم محمد عبد الجلیل صاحب
۱۵۲۵۵ - مسٹر محمد منظور احمد خانصاحب

۱۵۲۶۳ - میاں سردار خانصاحب
۱۵۲۷۰ - مرزا معظم بیگ صاحب
۱۵۲۷۹ - بشارت احمد صاحب
۱۵۲۸۶ - قریشی شجاع اللہ صاحب
۱۵۲۸۸ - فضل محمد صاحب
۱۵۲۹۳ - عطاء اللہ صاحب
۱۵۲۹۷ - اہلیہ احمد صاحب
۱۵۳۰۳ - محمد صاحبداد خانصاحب
۱۵۳۲۰ - اکبر محمود صاحب
۱۵۳۳۱ - س ص ح ع صاحب
۱۵۳۳۲ - قاضی محمد شفیع صاحب
۱۵۳۷۷ - شیخ محمد احمد صاحب
۱۵۳۸۱ - ایم۔ کے عابد شریف صاحب
۱۵۳۸۵ - محمد حسین صاحب
۱۵۳۸۸ - ایم۔ ایم شفیع صاحب
۱۵۳۹۶ - عبد الرحیم خانصاحب
۱۵۴۰۴ - راجہ بشیر الدین احمد صاحب
۱۵۴۲۸ - عبد الرؤف صاحب
۱۵۴۳۱ - سلطان احمد صاحب
۱۵۴۳۲ - شیخ منظور احمد صاحب
۱۵۴۳۶ - الٰہی بخش صاحب
۱۵۴۹۹ - محمد سعید صاحب
۱۵۵۰۰ - بابو محمد نصیب صاحب
۱۵۵۱۳ - چوہدری غلام مصطفٰے صاحب
۱۵۵۲۵ - عزیز حسین صاحب
۱۵۵۲۷ - سکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ
۱۵۵۳۰ - خان محمد افضل صاحب
۱۵۵۴۰ - عطاء الرحمٰن صاحب
۱۵۵۴۱ - منشی نور الٰہی صاحب
۱۵۵۴۲ - چوہدری شریف احمد صاحب

۱۵۵۴۳ - محمد جعفر خانصاحب
۱۵۵۴۴ - بشیر احمد صاحب
۱۵۵۵۶ - شیخ طاہر الدین صاحب
۱۵۵۶۱ - منشی درگا داس صاحب
۱۵۵۶۵ - بابو فقیر اللہ صاحب
۱۵۵۷۰ - مرزا محمد عظیم صاحب
۱۵۵۷۶ - چوہدری فضل محمد صاحب
۱۵۵۸۰ - مولوی عبد الرحمٰن صاحب
۱۵۵۹۰ - حکیم عبد الرحمٰن صاحب خاکی
۱۵۵۹۷ - چوہدری محمد تقیو علی صاحب
۱۵۵۹۸ - ماسٹر محمد حسن صاحب
۱۵۶۰۸ - ایم نعیم اللہ صاحب
۱۵۶۱۵ - عبد السلام صاحب
۱۵۶۲۰ - ملک محمد خانصاحب
۱۵۶۳۲ - سید مسعود احمد صاحب
۱۵۶۳۲ - محمد شفیع صاحب
۱۵۶۳۸ - سکرٹری جماعت احمدیہ لکھنؤ
۱۵۶۳۹ - شیخ بشیر احمد صاحب
۱۵۶۴۶ - محمد عبد اللہ صاحب
۱۵۶۵۰ - مولوی محمد نواز صاحب
۱۵۶۵۴ - ابوالخیر سعید احمد صاحب
۱۵۶۵۸ - جمعدار فتح الدین صاحب
۱۵۶۷۲ - چوہدری نذیر احمد صاحب
۱۵۶۷۸ - مولوی محمد یوسف صاحب
۱۵۶۷۹ - غلام احمد صاحب
۱۵۶۸۰ - غلام حسن خانصاحب
۱۵۶۸۲ - ایس جی مصطفٰے صاحب
۱۵۶۸۹ - محمد یوسف صاحب
۱۵۶۹۲ - سید ناصر احمد صاحب
۱۵۶۹۶ - پال برادرز اینڈ کو
۱۵۷۰۶ - چوہدری محمد عبد اللہ صاحب

۱۵۷۰۸ - ملک فضل احمد صاحب
۱۵۷۱۰ - سکرٹری جماعت احمدیہ
۱۵۷۱۷ - محمد مسعود احمد صاحب
۱۵۷۱۹ - خانصاحب سید ضیاء الحق صاحب
۱۵۷۲۳ - ڈاکٹر عبد الحمید خانصاحب
۱۵۷۲۸ - محمد صدیق صاحب
۱۵۷۳۹ - چوہدری احمد شکر اللہ خانصاحب
۱۵۷۴۹ - چوہدری رشید احمد صاحب
۱۵۷۷۳ - سلطان احمد صاحب
۱۵۷۸۰ - عبد الحفیظ صاحب
۱۵۷۹۰ - بشیر احمد خانصاحب
۱۵۷۹۷ - جمعدار شہاب الدین صاحب
۱۵۷۹۹ - خان عیسٰے جان صاحب
۱۵۸۰۰ - خواجہ عنایت اللہ صاحب
۱۵۸۰۳ - چوہدری بشیر احمد صاحب
۱۵۸۰۶ - سید احمد زمان صاحب
۱۵۸۰۷ - عبد الرحمٰن خانصاحب
۱۵۸۰۹ - ملک محمد عبد اللہ صاحب
۱۵۸۱۳ - چوہدری مبارک احمد صاحب
۱۵۸۱۵ - میر ذکاء اللہ صاحب
۱۵۸۱۸ - ملک فضل الٰہی صاحب
۱۵۸۲۵ - سید عابد حسین صاحب
۱۵۸۳۱ - ڈاکٹر بشارت احمد صاحب
۱۵۸۳۲ - ماسٹر حسین بخش صاحب
۱۵۸۳۳ - ڈاکٹر سید اعزاز حسین صاحب
۱۵۸۳۵ - ایم عظیم خانصاحب
۱۵۸۳۶ - سمیع ہٹلر شاپ
۱۵۸۳۷ - سیٹھ کرم بھائی صاحب
۱۵۸۳۹ - عبد المومن خانصاحب

۱۵۸۴۰ - حشمت علی صاحب
۱۵۸۴۳ - ڈاکٹر خواجہ احمد صاحب
۱۵۸۴۴ - مرزا بشیر احمد صاحب
۱۵۸۴۹ - مولوی صدر الدین صاحب
۱۵۸۵۱ - نصیر احمد صاحب
۱۵۸۵۳ - عبد اللطیف احمد صاحب
۱۵۸۵۴ - مرزا مظفر بیگ صاحب
۱۵۸۶۰ - صلاح الدین صاحب
۱۵۸۶۳ - محمد اشرف صاحب
۱۵۸۶۸ - مستری مہر الدین صاحب
۱۵۸۷۸ - خانصاحب عبد الحمید خانصاحب
۱۵۸۸۱ - شیخ بشیر احمد صاحب
۱۵۸۸۳ - ایم حفیظ الرحمٰن صاحب
۱۵۸۹۴ - چوہدری رشید احمد صاحب
۱۵۸۹۵ - شکیل احمد خانصاحب
۱۵۸۹۹ - مرزا عطاء اللہ صاحب
۱۵۹۰۶ - چوہدری علی محمد خانصاحب
۱۵۹۱۱ - ” بشیر احمد صاحب
۱۵۹۱۲ - شیخ عبد الرحمٰن صاحب
۱۵۹۲۱ - ” محمد حسین صاحب
۱۵۹۲۸ - فقیر محمد صاحب
۱۵۹۳۰ - شیخ ایم۔ بی۔ نور صاحب
۱۵۹۳۶ - فتح محمد احمد صاحب
۱۵۹۴۰ - محمد خورشید عالم صاحب
۱۵۹۴۱ - مسٹر سید عبد الحمید صاحب
۱۵۹۴۳ - سکرٹری جماعت احمدیہ
۱۵۹۵۳ - میر اللہ بخش صاحب
۱۵۹۵۴ - شیخ فیض قادر صاحب
۱۵۹۵۵ - قاضی عبد القادر صاحب
۱۵۹۵۶ - شمیم اختر صاحبہ

۱۵۹۵۷ - چوہدری عبد اللہ خانصاحب
۱۵۹۶۱ - آر۔ اے۔ ملک صاحب
۱۵۹۶۲ - پیر محمد عبد اللہ صاحب
۱۵۹۶۵ - فدا محمد خانصاحب
۱۵۹۶۶ - منظور الحق صاحب
۱۵۹۶۷ - چوہدری محمد الدین صاحب
۱۵۹۷۲ - ماسٹر امیر عالم صاحب
۱۵۹۷۳ - چوہدری محمد عبد اللہ صاحب
۱۵۹۷۴ - بابو عبد العزیز صاحب
۱۵۹۷۸ - محمد عبد اللہ صاحب
۱۵۹۸۲ - میاں فضل الٰہی صاحب
۱۵۹۹۳ - خان بہادر ممتاز حسین صاحب
۱۵۹۹۶ - ملک سعادت احمد صاحب
۱۵۹۹۹ - چوہدری بشیر احمد صاحب
۱۶۰۰۷ - مولوی منظور احمد صاحب
۱۶۰۱۳ - قاضی لال احمد صاحب
۱۵۹۲۸ - نقیر محمد صاحب
۱۶۰۲۲ - محمد عثمان صاحب
۱۶۰۲۴ - عبد الماجد صاحب
۱۶۰۲۶ - ایم۔ جی حیدر صاحب
۱۶۰۳۰ - شیخ میاں منظور الٰہی صاحب
۱۶۰۳۱ - ایم۔ اے قیوم صاحب
۱۶۰۳۲ - شاد بخت صاحب
۱۶۰۳۵ - شیخ رحمت اللہ صاحب
۱۶۰۳۶ - ممتاز نبی صاحب
۱۶۰۴۱ - ہدایت اللہ صاحب
۱۶۰۴۳ - سکرٹری صاحب بوربوالہ
۱۶۰۴۷ - ایم عطاء محمد صاحب
۱۶۰۴۹ - ایم۔ کے عبد الرحمٰن صاحب

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۔ ۱۶ مارچ ۔ مشرق وسطیٰ کی جنگ کے متعلق تازہ اطلاع مظہر ہے کہ فریقین کے ہراولی دستوں میں کچھ تصادم ہوا ۔ چند اطالوی مارے گئے اور کچھ گرفتار کر لئے گئے ۔ لیبیا میں محوریوں کو مزید ہوائی اور بحری کمک پہنچ گئی ہے ۔

لنڈن ۔ ۱۶ مارچ ۔ مانچسٹر میں تقریر کرتے ہوئے وزیر خوراک لارڈ وولٹن نے اعلان کیا کہ آئندہ دنوں میں گوشت کی سپلائی میں مشکلات پیدا ہونے کا اندیشہ ہے ۔ اس لئے میں چاہتا ہوں کہ برطانی باشندے ابھی سے سبزیاں کھانے کی عادت ڈالیں ۔

نئی دہلی ۔ ۱۶ مارچ ۔ ایسوشی ایٹڈ پریس کی اطلاع ہے کہ برما میں برطانوی فوجوں نے شڈین نامی شہر پر دوبارہ قبضہ کر لیا ہے ۔ یہ شہر رنگون سے ایک سو میل شمال مشرق میں واقعہ ہے ۔ یہاں سے سڑک اور ریلوے لائن مانڈلے کو جاتی ہے ۔

لنڈن ۔ ۱۶ مارچ ۔ محاذ روس کے بارے میں آمدہ تازہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ یوکرین کے مشہور صنعتی شہر خارکوف اور ٹاگن روگ میں مارشل تموشنکو کی فوجیں نہایت تیزی سے بڑھ رہی ہیں ۔ ایک اطلاع کے مطابق روسی فوجوں کی بچھائی ہوئی سرنگوں کی زد میں آ کر ایک پوری جرمن رجمنٹ کا صفایا ہو گیا ہے ۔ ایک روسی اخبار کا بیان ہے کہ خارکوف میں جرمن قلعہ بند ہو کر مقابلہ کرنا چاہتے ہیں ۔ مگر ہم ان کو اس کا موقع نہیں دیں گے ۔ شمالی محاذ میں روسی فوجیں اوریل کی طرف پیش قدمی کر رہی ہیں جو ماسکو کے مغرب میں دو سو میل دور ہے ۔

لنڈن ۔ ۱۶ مارچ ۔ روم ریڈیو نے اعلان کیا ہے ۔ کہ برطانوی طیاروں نے جزیرہ روڈس پر بم باری کی ۔ اور بحری جہازوں نے گولے برسائے

لنڈن ۔ ۱۶ مارچ ۔ چودہ جاپانی طیاروں نے کل بندرگاہ ڈارون پر حملہ کیا ۔ جس کے نتیجہ میں چند اشخاص ہلاک و مجروح ہوئے نیز کچھ مالی نقصان بھی ہوا ۔

واشنگٹن ۔ ۱۶ مارچ ۔ امریکہ کے محکمہ بحریہ نے اعلان کیا ہے ۔ کہ امریکہ کے ساحل پر ایک بہت بڑے ٹینکر کو دشمن کی آبدوز نے غرق کر دیا ۔ ۲۶ جہازی بحر اوقیانوس کے دو مقامات پر پہنچ گئے ۔ باقی غالباً ہلاک ہو چکے ہیں ۔

نئی دہلی ۔ ۱۶ مارچ ۔ آج ہز ایکسی لنسی وائسرائے ہند نے ایوان والیان ریاست کے اجلاس کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ سر سٹیفورڈ کرپس کے ہندوستان میں آنے کے اعلان سے ان لوگوں کے دل میں نئی امید پیدا ہو گئی ہے ۔ جو ہندوستان کو دیگر آزاد حکومتوں کے مساوی دیکھنا چاہتے ہیں ۔ سر کرپس ہندوستان کے دوست ہیں اور وہ حال ہی میں ایک ایشیائی ملک میں ایک عظیم الشان کام انجام دے چکے ہیں ۔ آپ نے والیان ریاست کی جنگی سرگرمیوں پر خوشنودی کا اظہار کرتے ہوئے اہل ہند سے اپیل کی کہ وہ پانچویں کالم کی سرگرمیوں سے ہوشیار رہیں ۔ اور جنگ میں ہر طرح حکومت کی امداد کریں ۔

لاہور ۔ ۱۶ مارچ ۔ رجسٹرار صاحب پنجاب یونیورسٹی نے اعلان کیا ہے ۔ کہ میٹرک کے طلباء سے حساب کے پرچہ الف کا پھر امتحان لیا جائے گا ۔ اس امتحان کی تاریخ کا ایک دو دن میں اعلان کیا جائے گا ۔ جن طلباء کو آج کے امتحان میں شورش پسندوں نے اپنے پرچے مکمل کرنے نہیں دیئے ۔ ان کا بھی دوبارہ امتحان لیا جائے گا ۔

چنکنگ ۔ ۱۶ مارچ ۔ چنکنگ کے فوجی حلقوں کا بیان ہے کہ عنقریب جاپان روس پر حملہ کر دے گا ۔ حکومت جاپان نے کوریا کے گورنر جنرل میامی کو واپس بلا لیا ہے ۔ جنرل موصوف جاپان کی فوجی پارٹی کا لیڈر ہے ۔ اس کی واپسی کو ٹوکیو میں بہت اہمیت دی جا رہی ہے ۔ نیز چینی نامہ نگاروں کا بیان ہے کہ جاپانیوں نے منچوریا میں نئے ہوائی اڈے تیار کر لئے ہیں ۔ اس سلسلہ میں عنقریب ٹوکیو میں ایک اہم فوجی کانفرنس ہونے والی ہے ۔

کلکتہ ۔ ۱۶ مارچ ۔ بنگال اسمبلی کی ۱۴ مارچ کی کارروائی کے متعلق اخبار "سٹیٹس مین" نے جو رپورٹ شائع کی ہے ۔ وہ حکومت بنگال کے نزدیک قابل اعتراض ہے ۔ اس لئے اس نے تا حکم ثانی اس اخبار سے وہ تمام مراعات واپس لے لی ہیں ۔ جو اُسے حاصل تھیں ۔

نئی دہلی ۔ ۱۶ مارچ ۔ توقع کی جاتی ہے کہ سر سٹیفورڈ کرپس آئندہ ہفتہ یا اتوار کو یہاں پہنچ جائیں گے ۔

لنڈن ۔ ۱۶ مارچ ۔ جنرل آکن لیک کی دعوت پر ولی عہد حجاز امیر فیصل مصر تشریف لائے ہیں ۔ اس موقع پر حکومت مصر اور برطانوی حکام نے آپ کا خیر مقدم کیا ۔ آپ مصر میں برطانوی فوجوں کا معائنہ کریں گے ۔

لنڈن ۔ ۱۶ مارچ ۔ آج تین مہینہ کے بعد لنڈن میں فضائی حملہ کا الارم دیا گیا ایک دشمن کا طیارہ لنڈن کی طرف لپکا مگر اسے راستہ میں ہی روک لیا گیا ۔ کسی جگہ بم گرنے کی اطلاع موصول نہیں ہوئی ۔

لنڈن ۔ ۱۶ مارچ ۔ معلوم ہوا ہے کہ نیوگنی میں ابھی تک اتحادی چھاپہ مار دستے سرگرم عمل ہیں ۔ اور وہ دشمن کو بہت پریشان کر رہے ہیں ۔ یہ چھاپہ مار دستے پہاڑیوں میں چھپے رہتے ہیں ۔ اور موقع ملنے پر باہر نکل کر دشمن پر حملہ کر دیتے ہیں ۔

لنڈن ۔ ۱۶ مارچ ۔ برطانیہ میں جو فوجی سکول ہیں ۔ اُن میں کتوں کو بھی فوجی خدمات سے متعلق مختلف کام سکھائے جا رہے ہیں ۔

لنڈن ۔ ۱۶ مارچ ۔ گذشتہ یکشنبہ کو آسٹریلیا میں یوم دُعا منایا گیا ۔

لاہور ۔ ۱۶ مارچ ۔ آج پنجاب اسمبلی میں ایک سوال کے جواب میں حکومت کی طرف سے اعلان کیا گیا ۔ کہ حکومت ۲۶ نومبر ۴۲ء کو لاہور کے بجلی گھر کا چارج لے لیگی ۔ اور اس کمیٹی کی تمام جائیداد کا معاوضہ ادا کر دیا جائے گا ۔

چٹاگانگ ۔ ۱۶ مارچ ۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ چٹاگانگ نے حکم جاری کیا ہے کہ برما آئل کمپنی کے کارخانہ سے پینانگ جانے والی سڑک پر سمندر کی سمت میں کوئی موٹر لاری نہ چلے اور نہ ہی اس سڑک کو عام لوگ استعمال کریں ۔

لنڈن ۔ ۱۶ مارچ ۔ آج شہزادی جولیانا نے تقریر نشر کرتے ہوئے کہا متحدہ قومیں ساری دنیا کو آزاد کرائیں گی ۔ اس وقت ہالینڈ پر ضرب کاری لگائی گئی ہے ۔ ڈچ ایک جنگجو قوم ہے ۔ اور گذشتہ اسی سال سے مسلسل اپنی آزادی کے لئے خون بہاتی رہی ہے ۔ ہم ہمیشہ آزاد رہے ہیں ۔ اور آزاد رہیں گے ۔

کولمبو ۔ ۱۶ مارچ ۔ سیلون میں سر جافرے لٹن کا بحیثیت کمانڈر انچیف تقرر ۱۰ مارچ سے عمل میں آ گیا ہے ۔ اور گو انہیں تمام اعلیٰ اختیارات حاصل ہوں گے ۔ لیکن سول انتظام گورنر کے ہاتھ میں رہیگا ۔

کلکتہ ۔ ۱۶ مارچ ۔ مسٹر فضل الحق صاحب وزیر اعظم بنگال نے اس سوال کے دریافت کرنے پر کہ مسٹر سرت چندر بوس کی رہائی کیلئے بنگال گورنمنٹ نے کیا کارروائی کی ۔ بتایا ۔ کہ مَیں نے اور میرے ساتھیوں نے اس بارہ میں حکومت ہند سے درخواست کی تھی ۔ مگر اس نے انہیں رہا کرنے یا بنگال میں منتقل کرنے سے انکار کر دیا ہے ۔

بمبئی ۔ ۱۶ مارچ ۔ بیان کیا جاتا ہے کہ جب سے برما پر حملہ شروع ہوا ہے ۔ ان سب میں ایک ہندوستانی حوالدار کی شجاعت کا کارنامہ نمایاں ہے ۔ وہ ایک مزدور کے بھیس میں جاپانیوں کے لئے خندقیں کھودنے والے ایک گروہ میں مل گیا ۔ اور جب وہ واپس آیا ۔ تو اہم نقشے اپنے ساتھ لایا ۔ جنمیں درج تھا ۔ کہ شوگین پر قابض جاپانیوں کی تعداد کتنی ہے ۔ اور وہ کہاں کہاں مورچہ بند ہیں ۔ وہ اپنے ساتھ ان برمی غداروں کی فہرست بھی لے آیا جو جاپانیوں کی مدد کر رہے ہیں ۔

کلکتہ ۔ ۱۶ مارچ ۔ آج کلکتہ میں مشق کے طور پر ہوائی خطرہ کا الارم دیا گیا ! اور بیس منٹ بعد خطرہ دُور ہونے کا اعلان کر دیا گیا ۔ مشق کے دوران میں طیارہ شکن توپوں سے گولے چلائے گئے ۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا ۔ ایڈیٹر :- غلام نبی